کتاب کے شروع میں خود فاضل مصنف کے قلم کا لکھا ہوا ایک مقدمہ ہے جس میں آپ نے غیر مسلم مصنفین کے حملوں اور بیجا اعتراضوں کا دردانگیز طریقہ پر ذکر کیا ہے اور پھر مسلمانوں کے ذہنی و دماغی تنزل کا ایک حسرت آمیز خاکہ کھینچا ہے۔ اسی ذیل میں آپ نے بعض باتیں بڑے کام کی کہی ہیں۔ الغرض کتاب اپنی معنوی حیثیت سے بہت خوب، عمدہ اور مفید ہے۔ اس کا مطالعہ نہ صرف مسلمانوں کے لیے سودمند ہوگا۔ بلکہ اگر غیر مسلم اس کو پڑھینگے تو انہیں اس کتاب میں اسلام کی سادگی و صفائی، انسانی ہمدردی و اخوت اور جامعیت و اکملیت کی ایک دلکش تصویر نظر آئیگی طباعت و کتابت متوسط تقطیع $\frac{۲۰×۲۶}{۸}$ ضخامت ۱۲۷۔ قیمت ۸؍ منیجر صاحب آرمی پریس سے طلب کیجیے۔

معین المنطق حصہ اول و دوم۔ مولانا محمود حسن صاحب مدرس و مفتی جامعہ حسینیہ راندیر ضلع سورت نے ارادہ کیا ہے کہ فنون کو عربی سے آسان اردو میں منتقل کریں۔ آپ نے اسی سلسلہ میں معین المنطق کے نام سے ایک رسالہ تالیف کیا ہے جس کے دو حصے ہیں۔ اس میں منطق کے مبادی اور اصول موٹے کو سلیس اردو میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے جو ایک حد تک کامیاب ہے لیکن اگر مسائل کی توضیح میں چند نئی مثالوں سے کام لیا جاتا اور نحو و صرف کی جدید ریڈروں کی طرح ان کی تمرین بھی کرائی جاتی تو غالباً یہ کوشش زیادہ مفید ثابت ہوتی۔ بہرحال اردو خواں طلبہ کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ چھوٹی تقطیع ضخامت حصہ اول ۴۰ صفحات قیمت ۳؍ حصہ دوم ضخامت ۲۹ صفحات قیمت ۳؍ ملنے کا پتہ مولوی محمد یعقوب صاحب شاہجہانپوری مالک تعلیمی کتب خانہ قرول باغ دہلی

[library stamp]